سوال

(03) عمر دراز کرنے کی دعا کی حقیقت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگ دعا میں کہتے ہیں ’’اللہ عمر دراز کرے، اللہ تادیر باقی رکھے‘‘ کیا اس جیسی دعائیں کی جا سکتی ہیں اور اس کے جواز و منع کی کیا دلیل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

درازئ عمر اور تادیر باقی رہنے کی دعا مکروہ ہے جیسے کہ امام ابن قیم نے زاد المعاد: (42/2) نے فرمایا ہے، الفاظ مکروحہ میں سے ہیں: بعض ایسی اشیاء کا صراحت سے نام لینا جب کہ وہاں کنایہ مناسب ہو جیسے: اطال اللہ بقاءک (اللہ تمہیں تادیر باقی رکھے) ’’وأدام أیامک‘‘ (آپ کے روز و شب ہمیشہ رہیں) وعشت ألف سنة (آپ ہزار سال جئیں) وغیرہ یا یہ کہے: الصائم وحق ختم علی فم الکافر، یا ٹیکس کو حقوق کہنا، یا اللہ کی طاعت میں خرچ کرنے والا کہے، غرمت او خسرت کذا وکذا، (میں نے اتنا خسارہ کیا)، یا یہ کہے:

’’أنفقت فی ہذہ الدنیا مالا کثیرا‘‘ (میں نے اس دنیا میں بہت مال خرچ کیا) یا مفتی کا اجتہادی مسائل میں کہنا: ’’أحل اللہ کذا وحرم کذا‘‘ (اللہ نے فلاں چیز حلال کی یا فلاں چیز حرام کی)

حل وحرمت کی صراحةً نسبت ان چیزوں میں کی جاتے جس میں نص صریح موجود ہو۔

یا قرآن وسنت کے دلائل کو ظواہر لفظی اور مجازات کہے، اس قسم کے نام لینے سے دلوں سے قرآن وسنت کی حرمت محو جاتی ہے، خاص کر اس کے ساتھ ساتھ متکلمین اور فلاسفہ کے شبہات کو قواطع عقلیہ کہے، لا الہ الا اللہ ان دو ناموں سے عقول وادیان میں اور دنیوی دینی کیسے کیسے فساد برپا ہوتے ہیں۔

شیخ ابن العثیمین نے اپنے مجموع فتاویٰ (225/2-226) میں فرمایا ہے: ’’طول البقاء‘‘ کہنا مناسب نہیں کیونکہ طول البقاء اچھی ہو سکتی ہے اور بری بھی وہ لوگ برے ہیں جن کی عمر لبی خراب ہو، اس لحاظ سے اگر کوئی یوں کہے، أطال اللہ بقائک علی طاعتہ (اللہ اپنی اطاعت کے لیے تمہیں تادیر باقی رکھے) تو میں کوئی حرج نہیں، اور آپ نے فرمایا: لوگوں کا کہنا، ’’أدام اللہ ایامک‘‘ (اللہ آپ کے ایام دائم رکھے) دعا میں حد سے بڑھنا ہے کیونکہ ایام کا دوام محال ہے اور اللہ کے قول:

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ٢٦ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ٢٧ ... سورۃ الرحمن

’’ہر چیز جو اس زمین پر ہے فنا ہو جانے والی ہے۔ اور صرف تیرے رب کی جلیل وکریم ذات ہی باقی رہنے والی ہے۔‘‘ (رحمٰن 26 ۔ 27)

اوراللہ کے قول :

وَما جَعَلنا لِبَشَرٍ مِن قَبلِكَ الخُلدَ ۖ أَفَإِي۟ن مِتَّ فَهُمُ الخـٰلِدونَ ٣٤ ... سورة الانبياء

’’اوراے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)، ہمیشگی توہم نے تم سے پہلے بھی کسی انسان کےلیے نہیں رکھی ہے۔ اگر تم مرگئے توکیا یہ لوگ ہمیشہ جیتے رہیں گے؟‘‘ کے منافی ہے۔

تواہل پشتو کا یہ کہنا ’’زرکلنے شے‘‘ (ہزارسالہ ہوجاؤ) مکروہ ہے، ۔ واللہ اعلم ۔

(لیکن دوسری تحقیق میں ہمیں بعض روایات مل گئی کہ ان سے عمرکی درازی کے دعاکرنے کی جوازمعلوم ہوتی ہے جیسے کہ رسول اللہ ﷺ نے انس بن مالک کے بارے میں یہ دعا کی : ’’اللھم اکثرمالہ وولدہ واطل عمرہ واغفرلہ‘‘۔ (اے اللہ!اس کا مال اوراوراولادزیادہ فرما، اوراس کے عمرمیں طوالت فرمااوراس کی گناہ معاف فرما)۔ (الادب المفرد للبخاری ص(653)والصحیحۃ(94/6)رقم(2541)۔ یہ مسئلہ اس فتاوی کی آٹھویں جلدمیں بھی بیان ہوچکی ہیں۔ رقم المسئلہ: (1886)۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص43

محدث فتویٰ